© rasailojaraid.com

حافظ ضیاء الرحمٰن
پنجاب یونیورسٹی لاہور

# صیہونیت کے اسلام کے خلاف عزائم

وطن پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کی سب سے بڑی کوتاہی بلکہ ان کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ وہ اپنے سب سے بڑے اور ازلی دشمن کے عزائم، وسائل اور ہتھکنڈوں بلکہ اس کی شناخت سے ہی بے خبر اور بے پرواہ ہیں۔

یہ کوتاہی اور یہ المناک المیہ نہ صرف بے حد افسوسناک ہے بلکہ ناقابل قبول اور ناقابل تلافی ہے۔ جبکہ اس حقیقت کو مد نظر رکھا جائے کہ قرآن مجید تو بار بار مسلمانوں کو صیہونی یہودیوں، عیسائیوں اور مشرکوں کی دشمنی سے خبردار کرتا ہے اور انہیں تنبیہ کرتا ہے کہ ان ناپاک دشمنان اسلام سے اپنے آپ کو ہر طرح سے بچائیں اور ان سے ہر طرح کا ناطہ اور رشتہ توڑ لیں۔ کیونکہ یہ کبھی بھی تم سے مخلص نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لتجدن اشد الناس عداوۃ للذین آمنو الیھود والذین اشرکوا۔ (المائدہ ۸۲)

ترجمہ:۔ تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔"

قرآن الکریم میں اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ پر یہود کے عزائم اور ان کی خصلت کا تذکرہ یوں کرتے ہیں۔

و لن ترضی عنک الیھود ولا النصٰری حتی تتبع ملتھم۔ (البقرہ ۱۲۰)

ترجمہ:۔ "یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کے طریقے (دین پر نہ چلنے لگو۔"

> عالمی صیہونیت پر لازم ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف فوری اقدام کرے کیونکہ وہ ہمارے وجود کے لئے خطرہ ہے۔ چونکہ بھارت پاکستان سے دشمنی کی بناء پر ایک بہترین اڈا ہے۔ ہم اس اڈے کو استعمال میں لا کر پاکستان کو کچل دیں۔
> (اسرائیل کے پہلے وزیر اعظم "ڈیوڈ بن گوریان")

قرآن مجید کی ان مندرجہ بالا آیات بلکہ اس کے علاوہ دیگر آیات کی روشنی میں پاکستان اور عالم اسلام کے خلاف صیہونی لابیوں اور اسرائیل کی شدید دشمنی اور صیہونی، یہودیوں اور بھارتی ہندو مشرکین کے مابین گہری دوستی اور ان کا گٹھ جوڑ روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔

صیہونی ریاست اسرائیل کے پہلے وزیر اعظم ڈیوڈ بن گوریان نے عرب اسرائیل جنگ کے فوراً بعد پیرس میں یہودیوں کے ایک اجلاس میں (جو لندن کے "جیوش کرانیکل" میں ۹ اگست ۱۹۶۷ء کو شائع ہوا) کہا:

"عالمی صیہونی تحریک (World Zionist Movement) کو پاکستان کی طرف سے لاحق خطرات سے بے خبر نہیں رہنا چاہیے اور اب پاکستان اس کا پہلا ہدف ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ نظریاتی مملکت ہمارے وجود کے لئے خطرہ ہے۔ تمام پاکستانی تمام یہودیوں سے نفرت کرتے اور عربوں سے محبت کرتے ہیں۔ یہ عرب سے محبت کرنے والے ہمارے لئے عربوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ اس لئے عالمی صیہونیت پر لازم ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف فوری اقدام کرے چونکہ بھارت میں ہندو آباد ہیں جن کے دل مسلمانوں کے خلاف نفرت سے بھرے ہوئے ہیں۔ اس لئے پاکستان کے خلاف کارروائیوں کے لئے بھارت بہترین اڈا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اس اڈے کو استعمال اور اپنی خفیہ منصوبہ بندی کے ذریعے پاکستان پر کاری ترین ضرب لگائیں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اسے کچل دیں۔"

دنیا کے گوشے گوشے میں لائن' فری میسن اور روٹری کلبوں کا جال بچھا ہوا ہے جن کے ذریعے یہودی اپنے مذموم عزائم بہت تیزی کے ساتھ پورے کر رہے ہیں۔ پراسرار تنظیمی ڈھانچے' منصۂ شہود پر آنے والے ان کے لچک دار منشوروں اور ان کے کارپردازوں کے بااثر ہونے کی وجہ سے عرصہ دراز تک ان تنظیموں کی اصل ماہیت' ماخذ' مقاصد اور حقیقی سرگرمیوں پر پردہ پڑا اور سامراج و صیہونیت نواز یہ ادارے کرہ ارض پر سرطان کی طرح پھیلتے گئے۔

انسانیت اور مسلم اقوام کی فلاح و بہبود کے بجائے انہوں نے سماج کو کھوکھلا کر کے اسے صیہونیت کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے اپنے مخصوص طریقوں سے مذموم کاروائیاں کرنے کے عمل کو جاری رکھا۔

روٹری کلب کے قیام کے بارے میں سب سے زیادہ معتبر دستاویز ایک ترک محقق "جینک حال یالماس" 1978ء میں منظر عام پر لائے۔ اس دستاویز کے مطابق روٹری کلب کے بانی اراکین کے نام اور پیشے درج ذیل تھے۔

| | |
|---|---|
| ا۔ پال ہریسن | تاجر اور وکیل |
| ۲۔ کوسٹن لوہر | سماجی کارکن |
| ۳۔ شیور شیلر | انجینئر |
| ۴۔ میرام شوری | درزی |

یہ چاروں حضرات یہودی النسل تھے اور سب سے پہلا روٹری کلب امریکہ کے شہر شکاگو میں 1905ء میں قائم کیا گیا۔ 1910ء میں روٹری کلبوں کی تعداد 16 تک پہنچ گئی اور کلبوں کو یکجا ہونے سے انٹرنیشنل روٹری الائنس نامی ادارے کی بنیاد پڑی۔

کارل فریڈلے اپنی کتاب 'They dare to speak out" میں لکھتا ہے کہ امریکہ میں یہودی ہر قسم کی ٹریننگ کے لئے آتے ہیں اور وہاں ان کے باقاعدہ سنٹر قائم ہیں۔ امریکہ میں یہودی کہاں تک رسوخ حاصل کر چکے ہیں کہ ایک یہودی 22 سال تک امریکن کانگرس کا ممبر رہا اور 4 دفعہ الیکشن میں کامیاب ہوا۔ 1970ء تک مرکزی قیادت یہودیوں کی بن چکی تھی جسے کاھل یا کاھلہ کہتے ہیں اور اسے (Zionist Jewry) بھی کہا جاتا ہے۔

اور پھر Internet پر ایک سو یہودی النسل افراد پر مشتمل لسٹ پیش کی گئی جو (American Cabinet) کے ارکان ہیں۔

امریکہ میں تمام یہودی جن کی مصنوعی تعداد ساڑھے چھ ملین بتائی جاتی ہے۔ لیکن اصل میں 26 ملین کے لگ بھگ ہے۔ امریکی شہریت کے ساتھ ساتھ اسرائیلی شہریت رکھتے ہیں۔ وہ امریکہ کو اسرائیلی ریاست کا حصہ سمجھتے ہیں اور اس پر ہنستے ہیں کہ دنیا اسرائیلی کو امریکہ کی جزوی یا طفیلی ریاست سمجھتی ہے۔

امریکہ میں اس وقت صدر کلنٹن جیسے زنجری (اصلی یہودی قیادت Zionist Internatioanal Jewry مخفف "زنجری" (Zinjry) کا نام دیا گیا ہے) اپنے منصوبے کے مطابق اسی 1999ء کے سال میں مزید ذلیل و خوار کر کے امریکی سینٹ سے سزا دلوا کے صدارت کے عہدے سے برطرف کروانے کی کوشش کرے گی۔ مونیکا اور کلنٹن سٹوری اسی پلان کا حصہ تھی اور مونیکا یہودی ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

وزیر خارجہ میڈلین البرائیٹ'
وزیر دفاع ولیم کوہن' وزیر مالی امور رابرٹ روبن' ہیڈ قومی سلامتی امور سیموئل برجر' ڈائریکٹر سی آئی اے جارج ٹینٹ وغیرہ۔

**مسلم ریاستوں کو توڑ کر چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم کرنے کا خطرناک منصوبے پر آئی ایم ایف ورلڈ' یو این او زنجری (یہودی قیادت) کے آلہ کار کے طور پر عمل پیرا ہے۔**

وائٹ ہاؤس میں صدر کلنٹن کے تمام قانونی اور دیگر مشیر اور سٹاف کے سربراہ یہودی ہیں۔ گویا یہودی سینٹ کی ہر کمیٹی پر چھائے ہوئے ہیں۔ خصوصاً خارجہ تعلقات اور غیر ملکی امداد کمیٹی پر۔

یہ تو ایک سپر پاور (امریکہ) کا حال ہے جسے یہودی لابی نے پوری طرح جکڑ رکھا ہے اور کوئی وزیر کیا صدر کلنٹن بھی زنجری کے اشارے کے بغیر کچھ حرکت نہیں کر سکتا۔

زنجری (Zinjry) (جس پر طاغوتی یہودیت کا نام بھی لاگو ہوتا ہے) کے ہمہ گیر منصوبے انتہائی خطرناک ہیں۔ ایک منصوبہ تمام موجودہ ممالک کو جن میں بھارت' چین اور مسلم ریاستیں شامل ہیں انہیں توڑنے اور چھوٹی چھوٹی Mini States میں تقسیم کرنے کا ہے۔ کئی ریاستیں مثلاً صومالیہ' کانگو'



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیکو سلواکیہ' یوگو سلاویہ' بوسنیا اور عراق توڑی جا چکی ہیں۔ روس مزید ٹوٹے گا۔ انڈونیشیا کو توڑنے کا عمل کافی پیش رفت کر چکا ہے۔ اس تمام منصوبے کے پیچھے زنجری ہے جس کے آلہ کار میں ورلڈ بنک' آئی ایم ایف' یواین او UNO اور اس کے تمام ذیلی ادارے شامل ہیں۔ تو اس صورت حال میں پاکستان کے لئے لازم ہیں کہ وہ یہودی / اسرائیلی ہتھکنڈوں سے پوری طرح آگاہ ہو اور ممالک کی حکومتیں یہودی لابی کے ہاتھوں میں ہیں اور آئی ایم ایف IMF ورلڈ بنک World Bank کے ساتھ ملکی لین دین اور میل جول میں یہ مدنظر رکھنا ہے کہ ان کے اہم ارکان اور پالیسی ساز سب صیہونی یہودی ہیں اور وہ پاکستان کے ساتھ کاروبار میں پاکستان کو ہر طرح سے نقصان پہنچانے اور صیہونی / اسرائیلی مفادات کو آگے بڑھانے کا عزم کئے ہوئے ہیں۔

روکنے کے لئے بھیجے لیکن محمد للہ مجاہدین نے ان کی جو درگت بنائی یہ اخبارات کی زینت بن چکا ہے۔

یہودی تنظیم کے سربراہ جنرل ایلیٹ پائیک نے کہا World war 3 صیہونیت کی جنگ' اسلام اور مسلم امہ کے خلاف ہو گی اور یہ جنگ شروع ہو چکی ہے پاکستان میں موجودہ تخریب کاری اور فرقہ واریت کی کشیدگی اسی جنگ کا حصہ ہے۔ عالم اسلام میں تمام دہشت گردی Organized ہے جو Zionist Jewry Feed کر رہی ہے۔

عالم سلام کیخلاف یہودیوں کے مخصوص عزائم

(۱) ہم گوئم (غنم سے ہے جس کے معنی بھیڑ بکریاں اور یہودی اپنے علاوہ سب کو بھیڑ بکریاں یعنی گوئم کہہ کر پکارتے ہیں) کے مالیاتی اداروں میں اصلاحات کریں گے ان اداروں کو تباہ کریں گے پھر ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کے ذریعے قرضے کے نیچے دبائیں گے جیساکہ اس وقت سعودی عرب 144 بلین ڈالر کا مقروض ہے۔

قرضوں کو بڑا ہی سنوار کر پیش کرتے ہیں جو کہ عالم اسلام نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

(۲) تمام دنیا کو کنٹرول کرنے کے لئے بشمول عالم اسلام کو چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم کرنا' One World Government کے تحت چلانا' سارک بھی اسی کا حصہ ہے۔

لیکن پاکستان' ایران' افغانستان اور سوڈان ٹوٹنے سے بچ جائیں کیونکہ ان کی بنیاد اسلام پر ہے۔ (انشاءاللہ)

(۳) Immigration کی ترغیب دے کر بے روزگاری پیدا کر کے لوگوں کو ترک وطن پر ابھارنا۔

(۴) حب الوطنی کا جذبہ نکالنا' Internat-iolism اور Globalism کا جذبہ پیدا کرنا۔

(۵) تمام اداروں کو نج کاری (Privatiza-tion) پر مجبور کرنا۔ ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف کا ہدف پاکستان ہے۔

(۶) دین اسلام کو بدنام اور رسوا کرنا' فیملی سسٹم اور نکاح وغیرہ کو منہدم کرنا۔

اسرائیلی ریاست کا قیام امن عالم کے لئے خطرہ بن کر رہ گئی ہے۔ اب تک تمام امریکی صدر اور یواین او UNO کا عالمی ادارہ صیہونیت کے معمولی گماشتے ہیں۔ اشتراکی روسی امپائر کے خاتمے کے بعد صیہونیت شرارت و غنڈہ گردی' مکر و فریب اور سازشوں کے بل بوتے پر اس حد تک مغرور ہوگئی ہے کہ گویا کہ یہی اقتدار حکمرانی کرنے کا اثاثہ ہیں۔ بلا کسی یقین حدود اسرائیلی ریاست کی توسیع نے نہ صرف اپنی ہمسایہ عرب ریاستوں کے خلاف کھلا اعلان جنگ کیا ہے بلکہ کھلے عام عالم اسلام کے خلاف اعلان جنگ کیا ہے۔ صیہونیت آرتھوڈکس یہودی جو اپنے بارے میں اس حد تک اللہ تعالیٰ کی قیمتی اور لاڈلی قوم ہونے کی دعویدار ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے (آرتھوڈکس یہودیت) کو اپنے مخالفین اور دشمنوں کے خلاف ہر طرح کی برائیوں اور سازشوں کی کھلی چھٹی دی ہے

**موساد کی عالم اسلام میں کارروائیوں کے لئے یاسر عرفات کی خفیہ تنظیم "عرفاتی خفیہ سروسز" کے دفاتر استعمال ہو رہے ہیں۔ جو ایک اسرائیل یاسر عرفات کے مابین خفیہ معاہدہ کا نتیجہ ہے۔**

مئی 1996ء میں اسرائیل کی طرف سے بھارت کی نئی حکومت کو پاکستان سے جنگ کرنے کا ایجنڈا دیا گیا۔ Zionist Jewry نے بھارت کو ایٹمی دھماکوں پر اکسایا اور یہ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا کہ اگر پاکستان 28 مئی 1998ء کو دفاعی دھماکے نہ کرتا تو اسرائیل طیارے پاکستانی سرحدوں پر بالکل حملے کے لئے تیار کھڑے تھے۔ جموں کے علاقہ میں اور اس نے اپنے اسپیشل ٹریننگ یافتہ بلیک کیٹ کمانڈوز وادی کشمیر میں مجاہدین کی کارروائیاں



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بالخصوص اسلام اور مسلمانوں کے خلاف۔ اسے ایک المیہ کہا جانا چاہئے کہ شر اور شیطانی ہتھکنڈوں کے بروئے کار لائے جانے کے نتیجہ میں ریاست اسرائیل کے قیام سے صیہونیت کے دماغوں میں یہ غرور سما گیا ہے کہ امت یہود ہی خدا کی لاڈلی قوم ہے اور اب مسجد اقصیٰ منہدم کرنے کے بعد اس کے ملبہ پر ہیکل سلیمانی کی تعمیر صیہونیت کا آخری ہدف ہے۔

اسرائیل کی یہ شروع دن سے کوشش رہی کہ وہ اپنی خفیہ تنظیم ”موساد“ کو اسلامی ممالک میں داخل کرے اور وہ تمام معلومات حاصل کر سکے جو اسے مطلوب ہیں۔ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے اسرائیل نے امریکن ”سی آئی اے“ CIA اور بھارتی ”را“ کے ہیڈ کوارٹر کو استعمال کیا اور ان تینوں تنظیموں نے مل کر اسلامی ممالک میں نفوذ کا پروگرام بنایا۔

معاہدہ اوسلو کے بعد موساد کے لئے آسانیاں پیدا ہو گئیں جب یاسر عرفات اور اسرائیل کے درمیان ایک معاہدہ ہوا کہ ”عرفاتی خفیہ سروسز“ اور اسرائیلی خفیہ سروسز جس میں موساد سرفہرست تھی تعاون کریں گے اور یہ بھی طے پایا کہ ”موساد“ یاسر عرفات کی خفیہ تنظیم کو ٹریننگ کروائے گی اور یہ تعاون فلسطین کے اندر اور باہر ہر جگہ کیا جائے گا۔ یہودی مکاری اور ہوشیاری میں اپنا ثانی نہیں رکھتے ان کو اس بات کا اندازہ تھا کہ یاسر عرفات کے رابطہ دفاتر دیگر اسلامی ممالک میں کھولے جائیں گے اور وہ ”موساد“ کے لئے محفوظ ٹھکانہ ہوں گے اور وہاں سے موساد مختصر وقت میں وہ کام کر سکے گی جو وہ گزشتہ 50 سال میں نہ کر سکی۔

یہ بات میں پہلے بھی ذکر کر چکا ہوں کہ بھارت کے ایٹمی دھماکوں کے بعد اسرائیلی طیارے پاکستانی سرحد کے قریب حملے کے لئے سگنل کا انتظار کر رہے تھے تو ان کے پاس جو نقشے تھے وہ کہاں سے آئے تھے؟ یہ سب ”موساد“ کا کام تھا جو اس نے یاسر عرفات کے دفاتر استعمال کر کے حاصل کئے تھے۔

یاسر عرفات نے بھارت میں کس کے کہنے پر کہا تھا کہ ”بھارت کو سلامتی کونسل کا ممبر ہونا چاہئے‘ میں تمام اسلامی ممالک کا دورہ کروں گا اور بھارت کے حق میں راہ ہموار کروں گا کہ اس کو سلامتی کونسل کا رکن بنایا جائے۔“

اس کے بعد یاسر عرفات کی اسلامی ممالک کے ساتھ کھل کر دشمنی سامنے آتی ہے کہ وہ کن ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں اور ان کے ارد گرد کون لوگ ہیں اور وہ یاسر عرفات کو کن مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

اسرائیل اسلامی ممالک کے خلاف یاسر عرفات کی آڑ میں کارروائی کر رہا ہے۔ اس وقت تمام اسلامی ممالک کی نظریں پاکستان کی طرف ہیں اور ایٹمی تجربات کرنے کے بعد تمام اسلامی ممالک اس وقت پاکستان کو اپنے بڑے بھائی کی حیثیت سے دیکھ رہے ہیں کہ جس وقت پاکستان اسرائیل کو تسلیم کر لے گا اسی وقت بہت سے اسلامی ممالک بلکہ تمام اسلامی ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے۔

13 اپریل سے 16 اپریل 1999ء کے مختصر عرصہ میں یاسر عرفات کا دو دفعہ انڈیا سے لاہور آنا اور ایک دفعہ کراچی آنا ہمارے لئے بہت زیادہ باعث تشویش بات ہے اور نہ ہی ہماری حکومت نے عوام کو اس بارے میں In-form کیا ہے کہ ان دورہ جات کے کیا مقاصد تھے؟ یہ اسی مقصد کے سلسلے میں کڑی ہے کہ ’پاکستانی اسرائیل کو تسلیم کرے‘ لیکن ہمیں پورا یقین ہے کہ پاکستان کبھی بھی اتنی بڑی غلطی نہیں کر سکتا۔

اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم۔

## بقیہ الیکٹرانک میڈیا

ہے۔

قرآن حکیم ہم سے سوال کرتا ہے:

افتومنون ببعض الکتاب و تکفرون ببعض“ (البقرہ ۸۵)

اصلاح احوال کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی ریاست کے الیکٹرانک میڈیا کی ساری نشریات میں اسلامی روح کارفرما ہو۔ تضاد کی کیفیت ختم کی جائے۔ عورت کے مقام و مرتبے اور احترام کے پیش نظر اسے اشتہارات میں نہ دکھایا جائے۔ نماز اور اذان کے تقدس کا لحاظ کرتے ہوئے نشریات کے دوران نمازوں کا وقفہ کیا جائے۔

بات یہ ہے کہ جس طرح دین اسلام دیگر تمام ادیان و مذاہب پر غالب ہونے کے لئے ہے۔ اسی طرح اسلامی ریاست کا تقاضا ہے کہ تمام غیر اسلامی ریاستوں پر اس کی انفرادی برتری قائم ہو اور اس کے ذرائع ابلاغ کسی انحراف کے بغیر اسلامی تشخص کے تحفظ کے امین اور علمبردار بنیں۔

تیرے سینے میں ہے پوشیدہ راز زندگی کہدے
مسلماں سے حدیث سوز و ساز زندگی کہدے



© rasailojaraid.com